Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء، عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۶ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۷ فتح ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۸۶

جلسہ سالانہ کی تیاریوں کے سلسلے میں وقار عمل کی مہم نکتۂ عروج پر پہنچ گئی

گلی کوچوں کی صفائی کی گئی اور سڑکوں اور راستوں کو ہموار کیا گیا

۲۱ دسمبر کو اجتماعی وقار عمل کے بعد روزانہ وقار عمل کا یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا

ربوہ ۱۴ فتح (دسمبر) جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام کے سر پر پہنچ جانے کے ساتھ ہی مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت ربوہ کے گلی کوچوں کی صفائی اور ناہموار راستوں کی درستی و مرمت کے لئے وقار عمل کی مہم نکتۂ عروج پر پہنچ گئی ہے۔ چنانچہ آج بروز جمعہ بتاریخ ۱۴ دسمبر ۱۹۷۹ کو ربوہ کے تیس محلوں کے قریباً چار سو خدام نے صبح دو گھنٹے مختلف سڑکوں اور جگہوں پر وقار عمل کیا اور جلسہ سالانہ پر آنے والے مسیح پاک کے مقدس مہمانوں کے استقبال کے لئے ربوہ کے گلی کوچوں کو صاف ستھرا اور ہموار کرنے کے لئے بھرپور کام کیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مہتمم مقامی مکرم محمد دین صاحب ناز نے آج یہاں نمائندہ الفضل کو اس سلسلے میں تفاصیل بتاتے ہوئے کہا کہ ربوہ میں وقار عمل کا یہ سلسلہ شروع ہوئے آج اکیسواں روز ہے اور یہ سلسلہ ایک ہفتہ اور جاری رہے گا اور ۲۱ دسمبر کو ایک آل ربوہ وقار عمل کے ذریعے اس سلسلے کا اختتام ہوگا اور انشاء اللہ ہم اس قابل ہوں گے کہ ربوہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ایک غریب دلہن کی طرح سجا دیا جائے۔ مکرم ناز صاحب نے بتایا کہ گزشتہ اکیس روز سے ہر روز صبح نماز فجر کے معاً بعد اور بعض حلقہ جات میں نماز عصر کے بعد ہر محلے کے خدام کدالیں اور تسلے لیکر اپنے اپنے محلہ جات میں وقار عمل کرتے ہیں، گندگی صاف کرتے ہیں، سڑکوں کو ہموار کرتے ہیں، گڑھوں کو پُر کرتے ہیں اور راستوں سے اینٹیں پتھر ہٹاتے ہیں۔

ناز صاحب نے آج کئے جانے والے وقار عمل کے بارے میں مختصراً بتاتے ہوئے کہا کہ آج کا ایک بڑا وقار عمل ریلوے پھاٹک سے لے کر ہائی سکول تک کی سڑک پر کیا گیا۔ گند صاف کیا گیا اور اینٹیں اٹھائی گئیں۔

اسی طرح مسجد اقصیٰ سے دار الرحمت شرقی ب کی طرف جانے والی سڑک جو کہ پانی کا پائپ پھٹنے کی وجہ سے ناقابل استعمال تھی اس پر مٹی ڈال کر سڑک کو ہموار کیا گیا۔ پانی کے گزرنے کے لئے ایک پلی بنائی گئی۔ دار الیمن کی بڑی سڑک کو درست کیا گیا۔ سڑک پر آنے والے پانی کی نالیوں کو ایک بڑے گڑھے کی طرف موڑا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قریباً یہی کیفیت ہر محلے میں رہی اور خدام تندہی سے وقار عمل میں مصروف رہے۔

ناز صاحب نے بتایا کہ اس سے پچھلے جمعہ کو آل ربوہ اجتماعی وقار عمل دو جگہ پر منایا گیا تھا اس میں سے ایک دار الرحمت غربی سے فیکٹری ایریا کے درمیان والی سڑک کی مرمت ہے جو کہ بارشوں سے بالکل بہہ گئی تھی۔ اس جگہ سو فٹ لمبی اور تیس فٹ چوڑی سڑک تقریباً نئی بنائی گئی۔ اس سڑک پر چار سے چھ فٹ گہرے گڑھے تھے جن کو پُر کیا گیا۔ دار الرحمت غربی کے میدان کی صفائی کی گئی اور اس میدان میں جمع ہونے والے پانی کا رُخ تبدیل کیا گیا۔ یہ میدان قریباً سوا دو سو فٹ مربع سے زائد رقبہ پر مشتمل ہے۔ اس وقار عمل میں پانچ بلاکوں کے ساڑھے تین صد خدام اور ۴۰ اطفال نے حصہ لیا۔ اس اجتماعی وقار عمل کا دوسرا حصہ مسجد مبارک کے اندرونی کچے صحن کی حالت بہتر بنانا تھی۔ اس میں موجود بعض بڑی بڑی ڈھیریوں کو اٹھوایا گیا، میدان ہموار کیا گیا، گیٹ کو ٹھیک کیا گیا اور اس گیٹ کے سامنے سڑک کو بڑی سڑک تک اطراف سے درست کیا گیا۔

مہتمم صاحب مقامی نے بتایا کہ آخری روز ۲۱ دسمبر کو جو آل ربوہ وقار عمل ہوگا۔ اس روز ربوہ بھر میں چھڑکاؤ کیا جائے گا۔ ہر گھر کے سامنے، ہر گلی میں چھڑکاؤ کیا جائے گا۔ مہتمم صاحب مقامی نے ربوہ کے خدام سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ اپنی ساری قوتیں اور محنتیں صرف کر کے حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کو پورا کرنے والے ہوں اور ربوہ کو ایک غریب مگر صاف ستھری اور نفیس دلہن کی طرح بنا دیں۔ انہوں نے کہا کہ جلسہ سالانہ کے دن نزدیک آ رہے ہیں اور ہر خادم کو خود سے یہ سوال کرنا چاہیئے کہ اس نے حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں کتنا حصہ لیا ہے؟ (باقی ص۸ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے"۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو ... اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم محمد داؤد منیر صاحب ابن محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر سابق مبلغ سری لنکا، ماریشس، مغربی و مشرقی افریقہ اور حال سیکرٹری نصرت جہاں سکیم ربوہ کا نکاح محترمہ نصرت حلیمہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب لاہور کے ساتھ ۱۳ دسمبر بروز جمعرات بعد از نماز مغرب محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دار القضاء نے دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی ازراہ شفقت نکاح کے دوران تشریف فرما رہے اور نکاح کے بعد رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔ مکرم داؤد منیر صاحب کے دادا میاں فضل کریم صاحب اور محترمہ نصرت حلیمہ صاحبہ کے دادا ماسٹر چراغ محمد صاحب اور پڑدادا امیر بخش صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام میں شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت بنائے اور محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ مثمر بثمرات حسنہ کرے۔

ضروری اعلان بسلسلہ ملاقات
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی بناء تا اطلاع ثانی ہر قسم کی ملاقاتیں بند ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبد الحی ۔ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ...

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۶ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ
۱۷ فتح ۱۳۵۸ ہش
۱۷ دسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنابِ الٰہی سے دل کی مرادیں پانے کا انمول موقع

ہم گذشتہ اداریہ میں اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ ہمارے مقدس و بابرکت لِلّٰہی جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ اس میں شمولیت اختیار کرنے والے احباب کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان بیش قیمت دُعاؤں کا مورد بننے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوتی ہے جو حضورؑ نے خدائی حکم کے تحت اِس جلسہ کے دائمی اجراء کے وقت ان کے لئے مانگیں اور پھر جن سے حضورؑ نے اپنی حیاتِ طیبہ کے دوران انہیں ہر جلسہ سالانہ میں نوازا۔ ان مقبول دُعاؤں کا مورد بننا ہماری بہت بڑی خوش بختی و خوش نصیبی پر دلالت کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا فضل و احسان ہے کہ وہ ہمیں ہر سال جلسہ میں شمولیت کی توفیق عطا فرما کر حضور علیہ السلام کی اُن مقبول دُعاؤں کا مورد بننے کی سعادت بخشتا ہے۔ حق یہ ہے کہ ؎

این سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

آج ہم اس ضمن میں حضور علیہ السلام کی ان بیش قیمت و انمول دُعاؤں کے تتبع میں کی جانے والی اُن خصوصی دُعاؤں اور ان کا مورد بننے کی غیر معمولی سعادت کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں جو حضور علیہ السلام کی دُعاؤں کے تتمہ کی حیثیت رکھتی ہیں اور وہ بھی بفضلِ اللہ تعالیٰ غایت درجہ مقبول دعائیں ہیں اور وہ ہیں نائبِ مسیح موعودؑ کے بنائے ہوئے خلیفۂ برحق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ خاص دُعائیں جن سے حضور ایدہ اللہ خاص جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر اپنی پُر معارف تقاریر کے دوران احبابِ جماعت کو نوازتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے امام آخر الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبولیتِ دُعا کا خاص نشان عطا فرمایا تھا۔ یہ نشان اللہ تعالیٰ نے آپؑ کے خلفاء کو بھی عطا فرمایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی مسندِ خلافت پر متمکن ہوتے ہی ہماری خاطر یہ نشان بطورِ خاص اپنے خدا سے مانگا۔ چنانچہ آپؒ نے اپنے عہدِ خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ (منعقدہ ۱۹۶۵ء) کی افتتاحی تقریر میں احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"میری دُعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کی دُعاؤں کا بھوکا ہوں۔ میں نے آپ کی تسکینِ قلب کے لئے، آپ کے بار ہلکا کرنے کے لئے، آپ کی پریشانیوں کو دُور کرنے کے لئے۔ اپنے ربِّ رحیم سے قبولیتِ دُعا کا نشان مانگا ہے اور مجھے پورا یقین اور پُورا بھروسہ ہے اس پاک ذات پر کہ وہ میری اس التجا کو ردّ نہیں کرے گا۔"
(الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۶۵ء)

پھر حضور ایدہ اللہ نے اپنی اِس افتتاحی تقریر کے آخر میں احبابِ جماعت کو دُعاؤں سے نوازتے ہوئے فرمایا:-

"اے خدا! تُو ہمارے کمزوروں کو طاقت بخش اور ہمارے بیماروں کو شفا دے اور ہم سب کی پریشانیوں کو دُور فرما اور ہمارے اندھیروں کو نُور سے بدل دے اور ہم پر اپنی بڑی رحمتیں نازل کر اور ہمارے دلوں کو اپنی محبت سے بھر دے اور احمدیت کو جس مقصد کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ ہمیں اُس مقصد میں جلد تر کامیابی عطا فرما تاکہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ ساری دُنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو گئی ہے۔"
(الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۶۵ء)

اور اس سے اگلے سال یعنی ۱۹۶۶ء کے جلسۂ سالانہ کا افتتاحی خطاب تو تھا ہی اوّل سے آخر تک بہت ہی درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دُعاؤں پر مشتمل۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ دُعائیں حضور کے قلبِ صافی پر خدا تعالیٰ کی طرف سے القاء ہو رہی ہیں اور نہایت ہی صاف و شفاف بہتے پانی کی روانی کی طرح حضور کی زبانِ مبارک سے ادا ہو کر عرشِ الٰہی کی طرف بلند ہو رہی ہیں۔ درد و سوز میں ڈوبی ہوان مقبول دعاؤں میں یہ دُعا بھی شامل تھی۔

"خدا کرے کہ ذکرِ الٰہی میں تم ہمیشہ مشغول رہو اور ذِکرِ الٰہی کے اس سرچشمہ سے ابدی مسرتوں کے چشمے تمہارے لئے پھوٹیں اور بہہ نکلیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہمیشہ تم پر سایہ فگن رہے، تمہاری پاسبانی کرتی رہے۔ اور اُس کے لطف و کرم کی چاندنی تمہارے اور تمہارے ساتھیوں کے چھپر کھٹوں پر نُور افشانی کرتی رہے۔ تمہارے اعمال اسی کے فضل سے بہتر پھل لائیں۔ تمہارے دل اور تمہارے سینے ہمیشہ نیک تمناؤں اور نیک خواہشات کا ہی گہوارہ رہیں۔ جو تم چاہو تم پاؤ اور ربِّ رحیم کی طرف سے سلامتی کا تحفہ تمہیں ہر آن ملتا رہے۔"
(الفضل یکم فروری ۱۹۶۷ء)

یہ چند دُعائیں تو بطورِ مثال ہم نے یہاں درج کی ہیں ورنہ حضور ہر جلسۂ سالانہ کی ہر تقریر میں جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے مردوں عورتوں اور بچوں کو نہایت ہی بیش قیمت اور انمول دُعاؤں سے نوازتے چلے آرہے ہیں۔ پھر ہر جلسۂ سالانہ کے مقدس و مبارک موقع پر حضور ہاتھ اُٹھا کر جو افتتاحی اور اختتامی دُعا کراتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ڈیڑھ لاکھ کے قریب منتخب بندے اپنے جان و دل سے عزیز آقا کی اقتداء میں جس عاجزی اور آہ و زاری کے ساتھ اپنے محبوب خدا کو پکارتے ہیں اور اس کے حضور دُعائیں مانگتے ہیں وہ اجتماعی دُعائیں جلسہ کا حاصل ہوتی ہیں۔ ایک عجیب رُوح پرور منظر ہوتا ہے۔ وہ ہزاروں ہزار روحیں گداز ہو کر پانی کی طرح آستانۂ الوہیت پر بہہ نکلتی ہیں۔ سینے دُھل کر صاف و شفاف ہو جاتے ہیں اور دل اس یقین سے پُر ہو جاتے ہیں کہ ؎

چل رہی ہے نسیمِ رحمت کی ٭ جو دُعا کیجئے قبول ہے آج

حضور ایدہ اللہ کی ان خصوصی دُعاؤں کا مورد بننے اور حضور ہی کی اقتداء میں خود اللہ تعالیٰ کے حضور کمال عاجزی اور آہ و زاری کے ساتھ دُعائیں کرنے کا وہی انمول موقع اب پھر قریب آگیا ہے۔ قربتِ اصفیاء کے متلاشی بھلا کیوں نہ کھنچے چلے آئیں۔ وہ آئیں گے اور دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے۔ مشرق و مغرب سے آئیں گے اور شمال و جنوب سے آئیں گے اور ان آنے والوں میں ہر قوم اور ہر نسل کے سعید الفطرت شامل ہوں گے۔ کالے بھی ہوں گے اور گورے بھی، زرد بھی ہوں گے اور گندم گُوں بھی پر سب کے چہرے صلاحیت کے نور سے چمک رہے ہوں گے۔ سب کے دلوں میں ایک ہی عزم بھرا ہو گا اور سب کے سروں میں ایک ہی سودا سمایا ہو گا کہ انہیں دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی توفیق ملتی چلی جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے اور کرۂ ارض پر بسنے والی تمام قومیں اس کے سائے تلے آ جمع ہوں۔

درخواست دُعا

میری والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ میری والدہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دُعا فرمائیں۔

(محمد یوسف فوٹو گرافر محلہ کریم نگر۔ فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا کا تیسرا سالانہ جلسہ

- کینیڈا کے طول و عرض سے افراد جماعت کی شرکت
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے پیغامات
- مختلف علمی اور تربیتی مواضیع پر تقاریر • ریڈیو اور پریس میں وسیع اشاعت

(مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج کینیڈا مشن)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ مسلم مشن کینیڈا کو اپنے قیام کے تیسرے سال کے شروع میں اپنا تیسرا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس جلسہ کی تیاری ۳-۴ ماہ قبل شروع کر دی گئی تھی۔ چنانچہ گزشتہ دو جلسوں کے مقابل یہ جلسہ پہلے بہت زیادہ منظم طور پر کرنے کی توفیق ملی۔ اس کی رپورٹ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

ابتدائی تیاری

انتظام اور ان کی تکمیل اگرچہ کافی وقت طلب تھا اور ہمیں ان معاملات کا زیادہ تجربہ بھی نہ تھا پھر بھی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور یہ تمام امور بغیر کسی مشکل کے پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے۔ اس ضمن میں میزبان جماعت ٹورنٹو کی مجلس عاملہ کے اراکین اور جملہ ممبران ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہیں، جنہوں نے ہر مرحلہ پر ہاتھ بٹایا۔

اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ ٹورنٹو نے دوران جلسہ تمام حاضرین کے لئے خوراک کی ذمہ داری نہایت احسن طور پر سنبھالی۔ ان کے انتظام کو ہر ایک نے سراہا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

جلسہ سالانہ سے قبل متعدد سرکلرز اور خطوط کے ذریعہ ملک کے تمام احمدی گھرانوں کو جلسہ سالانہ کی تاریخ اور پروگرام کے علاوہ دیگر معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ آنے والے مہمانوں کے متعلق جیسے جیسے علم ہوتا رہا۔ ان کے استقبال، رہائش، خوراک اور دوسری ضروریات کا انتظام کیا گیا۔

ٹورنٹو جماعت کے تمام دوستوں نے مہمانوں کے لئے اپنے مکان پیش کئے۔ دو تین دن تک ان کے کھانے کا انتظام بھی خود ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ تمام بھائیوں کو جزائے خیر دے اور ان کے مال میں برکت دے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔

جلسہ کا تعارف و اشاعت

اس جلسہ کو کامیاب طور پر منعقد کرنے کے لئے سیکرٹری جلسہ سالانہ کمیٹی مکرم خالد حسین خان صاحب نے مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعہ تعارف و اشاعت کا کام پوری ذمہ داری سے کیا۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن والوں کو پریس ریلیز بھجوانے کے علاوہ خطوط لکھے گئے اور ذاتی تعلقات کی بناء پر بھی انہیں لکھا گیا۔ اس کے نتیجہ میں اخبارات اور ریڈیو والوں نے ہم سے پورا تعاون کیا۔ اور جلسہ کی کارروائی کی نشر و اشاعت میں مدد دی۔

افتتاحی اجلاس

حضور ایدہ اللہ نے ہماری درخواست کے مطابق مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر امیر و مشنری انچارج امریکہ نے اس اجلاس کی صدارت فرمائی۔ یہ سیشن انگریزی کے لئے وقف تھا۔ آپ نے افتتاحی تقریر میں اسلام کا پیغام، اس کی حقیقت اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مغربی دنیا میں اسلام پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں، تاریخی حقائق کے دلائل سے ان کا جواب دیا۔ احمدیت کے ذریعہ جو اسلام کا خوبصورت چہرہ اس ترقی یافتہ دنیا میں نمایاں ہو رہا ہے اس کا مبسوط طور پر ذکر کیا اور قرآن مجید کی متعدد آیات کے حوالہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقوال سے تقریر کو مزین کیا۔

حضور ایدہ اللہ کا برقی پیغام

اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ہماری درخواست پر جو برقی پیغام بھجوایا تھا اسے مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب نے اپنے استقبالیہ میں پڑھ کر سنایا۔ اس پیغام کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

"مجھے خوشی ہے کہ احمدیہ جماعت کینیڈا ۳۰ جون اور یکم جولائی ۱۹۷۹ء کو اپنا تیسرا جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے بابرکت کرے اور اسے پوری طرح کامیاب کرے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے

(دستخط) مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

اس موقعہ پر محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے بھی خاص شفقت سے مندرجہ ذیل پیغام مرحمت فرمایا۔

"میرے پیارے بھائیو اور بہنو!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،
مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم نے آپ کو اس قابل بنایا ہے کہ آپ اپنا تیسرا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ یہ آپ کے دوسرے جلسہ سالانہ سے بھی زیادہ کامیاب ہو جس کی شمولیت کا مجھے بھی فخر حاصل ہوا تھا اور جس سے میں آپ کے جذبہ ایثار و قربانی کی مقدس یادیں لیکر واپس آیا تھا۔ میں یہ بھی یقین لیکر واپس آیا تھا کہ سارے کینیڈا میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے امکانات بہت نمایاں ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ایسے بزرگ و برتر اس ضمن میں آپ کی کوششوں کو بہت بابرکت کرے۔ پس پورے یقین و اعتماد سے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کی راہ میں پوری کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا رحم ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے۔ آمین

آپ کا محبت کرنے والا بھائی
(دستخط) ظفر اللہ خان

پہلے اجلاس کی دوسری تقریر مکرم محمد برکات اللہ صاحب جنجوعہ کی تھی۔ انہوں نے مندرجہ ذیل اعتراضات کا جو عموماً کئے جاتے ہیں جواب دیا

۱۔ اسلام طاقت کا مذہب ہے، اور طاقت کے زور سے پھیلا ہے۔
۲۔ اسلام میں تعدد ازدواج کی اجازت عورت کے حقوق کے خلاف ہے۔
۳۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شادیاں آپ کے عظیم مقصد کے مطابق نہیں تھیں نہ وہ آپ کو ایک عظیم انسان ثابت کرتی ہیں۔
۴۔ اسلام عورت کو معاشرہ میں اعلیٰ مقام نہیں دیتا۔
۵۔ اسلام نے غلامی کو ختم نہیں کیا۔
۶۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق نقائص سے پاک نہیں۔

مکرم جنجوعہ صاحب نے ان تمام امور کو وضاحت طور پر بیان کیا۔

ان کی تقریر کے بعد خاکسار (منصور احمد بشیر) نے برکات خلافت پر اپنا مضمون پڑھا۔ اس میں خاکسار نے اس حقیقت پر زور دیا کہ چونکہ خلیفۂ وقت کا کام ساری دنیا کے دلوں کو جیت کر ان پر الٰہی حکومت قائم کرنا ہوتا ہے۔ یہ کام انسانی طاقت سے باہر ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ہی ایسے خلیفہ کو کھڑا کر سکتا ہے جو اس کے منشاء، ہدایت اور حکم کے مطابق کام کرے۔ آخر میں خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی بعض عظیم الشان تحریکات کو بیان کیا

دوسرا اجلاس

پہلے دن کا دوسرا اجلاس مکرم عیسیٰ جان خان صاحب صدر میزبان جماعت ٹورنٹو کی صدارت میں شروع ہوا۔ اس کی کارروائی بھی انگریزی زبان میں تھی۔ مکرم مصطفیٰ ثابت حلبی صاحب مصری نے تلاوت قرآن پاک باترجمہ کی۔ مکرم مبارک علی صاحب آف گی آنا نے درثمین کی نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" جناب خوشتر الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ باوجودیکہ انہیں اردو بالکل نہیں آتی یہ نظم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے انکی محبت کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوشش کر کے نظم کو یاد کیا۔ حاضرین اس سے بہت متاثر ہوئے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر لطیف احمد خان صاحب صدر جماعت وینکوور (برٹش کولمبیا) کی تھی۔ انہوں نے عیسائیت کے بنیادی عقائد تثلیث، کفارہ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے واقعہ صلیب، وفات اور دوبارہ جی اٹھنے وغیرہ مسائل پر نہایت عمدہ رنگ میں روشنی ڈالی۔ دوسری تقریر ڈاکٹر سید یوسف احمد صاحب نے "رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی اور موجودہ زمانہ سے اس کا تعلق اور ضرورت" کے موضوع پر کی۔ انہوں نے ثابت کیا کہ اس زمانہ میں پہلے سے بھی بڑھ کر ہمیں رسول پاک کی مطہر زندگی کی پیروی کی ضرورت ہے۔ بہت محنت سے ڈاکٹر صاحب نے اپنی تقریر تیار کی تھی اسے دوستوں نے خاص طور پر سراہا۔ تیسری تقریر راجہ باسط احمد صاحب صدر جماعت کیلگری (البرٹا) کی تھی۔ انہوں نے حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب سے بچنے، آپ کی ہجرت، کشمیر میں وفات، اور دیگر متعلقہ موضوعات پہ جماعتی نقطۂ نظر پیش کیا اور عیسائیت کے نظریہ پر بھی بحث کی کہ وہ صلیب پر مر کر جی اٹھے تھے۔ انہوں نے بدھ مذہب کی وہ پیشگوئی بھی بیان کی جس سے حضرت عیسے علیہ السلام کا کشمیر میں جانا، بحیرہ مردار کے علاقہ وادی قمران سے نئے صحائف کا ملنا۔ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا کے مطابق حضرت مسیح علیہ السلام کی تین تصاویر جن میں ایک ادھیڑ عمر کی ہے۔ (یہ تمام تصاویر قرون اولےٰ کے عیسائیوں نے تیار کیں) اور کفن مسیح پر سائنسدانوں کی تحقیق اور آخر میں حضرت مسیح علیہ السلام کے حوالہ جات بھی پیش کئے اور بیان کیا کہ یہ نظریہ سب سے پہلے حضرت بانی سلسلہ علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے الہاماً معلوم کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا

یکم جولائی پہلا اجلاس

دوسرے دن کا اجلاس خلیفہ عبدالعزیز صاحب نیشنل پریذیڈنٹ کی صدارت میں عبدالرزاق صاحب آف مانٹریال کی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ سے شروع ہوا۔ مکرم مرزا مبشر احمد صاحب آف ٹورنٹو نے نظم پڑھی۔

اس اجلاس کی کارروائی انگریزی اور اردو میں تھی۔ پہلی تقریر مکرم چیمہ جان خان صاحب نے کی تھی۔ انہوں نے ثابت کیا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو بائیبل میں جو ابن اللہ کے لفظ سے یاد کیا گیا ہے۔ وہ خود بائیبل کے مسلمہ محاورہ کے مطابق حقیقی معنوں میں نہیں

انہوں نے اپنی تقریر کو متعدد حوالہ جات سے مزین کیا۔ دوسری تقریر مکرم حبیب اللہ طارق صاحب نے صداقت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کی۔ اور آپ کے عجیب اور نہایت اعلیٰ کردار کو جو دوست دشمن سب کے نزدیک مسلم تھا۔ آپ کی صداقت کے ثبوت کے طور پر نہایت فصیح اور پرجوش انداز میں پیش کیا۔ تیسری تقریر چوہدری خلیل احمد صاحب نے نئی نسل کی تربیت اور اس کی اہمیت پر کی۔ آپ نے پر زور انداز میں جماعت کو توجہ دلائی کہ اس اہم فریضہ سے ہمیں پہلو تہی نہیں کرنی چاہئیے۔

یکم جولائی دوسرا اجلاس

یہ آخری اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بزرگ صحابی مولوی عطاء محمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ محمد الیاس خان صاحب نے تلاوت قرآن پاک اور اس کے ترجمہ سے اس کا آغاز کیا۔ مکرم جمیل سعید صاحب نے انتہائی دلکش آواز میں یہ نظم پڑھ کر سنائی

قادیاں کے راہی میرا سلام لے جا

اس نظم نے جذبات میں اس طرح تلاطم برپا کیا کہ اکثر احباب کے بے اختیار آنکھوں میں آنسو چھلکنے لگے۔

پہلی تقریر مکرم شمیم احمد صاحب کی تھی آج کل آپ کراچی سے کینیڈا آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے کئی پیشگوئیاں بیان کیں جو حرف بحرف پوری ہو چکی ہیں۔ حتیٰ کہ بعض خود ہمارے زمانہ میں پوری ہوئی ہیں۔ ہم سب اس کے گواہ ہیں۔ آپ کی تقریر کو دوستوں نے بہت پسند کیا

اس اجلاس کی آخری تقریر ہمارے مہمان خصوصی محترم میر محمود احمد صاحب ناصر نے فرمائی۔ آپ نے سیرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک خاص پہلو کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جنگ اُحد میں رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے کس بہادری، شجاعت اور جوانمردی سے دشمن کا مقابلہ کیا اور خود صحابہؓ نے کس طرح اپنی جانوں پر کھیل کر آپ کا ساتھ دیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس جنگ کو کسی صورت میں شکست قرار نہیں دیا جا سکتا۔

مکرم میر صاحب کا یہ مقالہ اپنے رنگ میں بالکل اچھوتا تھا اور تقریباً ایک گھنٹہ میں مکمل ہوا۔ دوستوں نے نہایت انہماک سے سنا۔ بعد میں جماعت نے ان سے یہ خواہش کی کہ ہمیں یہ مقالہ چھپوانے کے لئے دیا جائے۔ تاکہ غیر از جماعت دوستوں کو بھی معلوم ہو کہ ہماری تاریخ اسلامی کے بعض واقعات کو دوسروں نے کس طرح مسخ کر کے پیش کیا ہے۔ اور اس پہلو میں بھی ہمیں مل کر کام کرنا چاہئیے۔

آخر میں مکرم خالد حسین صاحب نے حاضرین مقررین نیز منتظمین جلسہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی مصروفیات کو پس پشت ڈال کر دو تین دن اس جلسہ کے لئے وقف کئے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔

خاکسار نے مختصر طور پر احباب جماعت کی توجہ بعض ضروری تربیتی امور کی طرف مبذول کرائی اور آخر میں مکرم مولوی عطاء محمد صاحب سے درخواست کی کہ وہ اختتامی دعا کرا دیں۔ اس طرح اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا یہ تیسرا جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

صدران جماعت کی تقاریر

اس جلسہ میں مختلف جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان کو دعوت دی گئی کہ وہ اپنی جماعتوں کے حالات اور تربیتی و تبلیغی کوششوں کا سٹیج پر آ کر ذکر کریں جو وہ دوران سال کرتے رہے۔ الحمد للہ یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔

اطفال کا دینی معلومات کا امتحان

ہر سال تمام کینیڈا کے اطفال الاحمدیہ کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور انہیں انعامات کی تقسیم جلسہ سالانہ پر ہوتی ہے۔ اس سال بھی یہ امتحان لیا گیا۔ بلحاظ عمر ۷ تا ۱۱ سال اور ۱۲ تا ۱۵ سال کے بچوں کو الگ الگ انعامات دیئے گئے جو مولوی عطاء محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقسیم کئے۔ اس سال بچوں کے امتحان کا کورس

"LESSON ON ISLAM
BOOK ONE" (جو کامیابی کی کنجی ہے کا ترجمہ ہے) مقرر تھا۔ مندرجہ ذیل بچے اول۔ دوم اور سوم قرار پائے۔

چھوٹا گروپ (۷ تا ۱۱ سال) :۔

اول۔ نعیم صدیق ابن میاں محمد صدیق صاحب آف مسی ساگا۔

دوم۔ کاران خان ابن مسعود احمد خان آف کن کارڈین

سوم۔ مبشر چوہدری ابن چوہدری عبداللطیف صاحب آف آٹاوہ

بڑا گروپ (۱۲ تا ۱۵ سال) :۔

اول۔ سلطان سیال ابن محمد اشرف صاحب سیال آف آٹوا

دوم۔ سعدیہ سیال بنت محمد اشرف صاحب سیال آف آٹوا

سوم۔ مبشرہ احمد بنت ڈاکٹر سید شہاب احمد صاحب آف ڈگبی نووا سکوشیا

علم انعامی

ہر سال مختلف جماعتوں کے درمیان حسن کارکردگی کا مقابلہ ہوتا ہے۔ اس سال جماعتوں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ بڑی جماعتیں جن کے کمانے والے افراد کی تعداد ۱۰ یا ۱۰ سے زیادہ ہو چھوٹی جماعتیں جن کے کمانے والے افراد ۱۰ سے کم ہوں۔

بڑے گروپ میں اول کو علم انعامی دیا گیا۔ یہ لوائے احمدیت ہے جو حضور ایدہ اللہ نے ہمیں دو سال قبل ارسال فرمایا تھا۔ دوسرے نمبر پر آنے والی جماعت کو ایک انعامی شیلڈ دی گئی۔

چھوٹے گروپ میں اول آنے والی جماعت کو منارۃ المسیح کا ایک خوبصورت ماڈل ملا۔

ان انعامات کی تقسیم بھی حضرت مولوی عطاء محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی۔ مندرجہ ذیل جماعتوں کو یہ فخر حاصل ہوا۔

بڑا گروپ

اول کیلگری جماعت۔ ان کے صدر راجہ باسط احمد صاحب نے یہ انعام حاصل کیا۔

دوم۔ ایڈمنٹن جماعت۔ اس جماعت کے نمائندہ چوہدری نصیر احمد صاحب نے یہ انعام وصول کیا

چھوٹا گروپ

اس گروپ میں اول آنے والی جماعت ونی پیگ تھی، جہاں محض چند ایک احمدی ہیں۔ یہ جماعت کافی دور ہے۔ چونکہ ان کا نمائندہ موجود نہ تھا اس لئے انہیں یہ انعام بھجوا دیا گیا۔

خصوصی تربیتی انعامات

بچوں کی کلاس منعقد کرنے اور اس سلسلہ میں خاص تعاون کرنے پر مندرجہ ذیل احباب و لجنات کو بھی خصوصی انعامات دیئے گئے۔ لجنہ کے انعامات صدر صاحبہ لجنہ کو بھجوا دیئے گئے ہیں

انعام یافتہ افراد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ عبدالحی صاحب بٹ وینکوور جماعت

۲۔ عبدالباری صاحب احمدی کیلگری جماعت

۳۔ شاہد احمد راجپوت ریجیلی جماعت

۴۔ بیگم میاں محمد صدیق صاحب مسی ساگا جماعت

۵۔ بیگم محمد اشرف صاحب سیال آٹوا جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ اور اہالیان ربوہ کی ذمہ داریاں

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب شاہد ۔ مہتمم صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہمارا سالانہ جلسہ اپنی تمام برکتوں اور رحمتوں کے ساتھ قریب سے قریب تر آرہا ہے اور چند ایام کے بعد ربوہ میں مہمانوں کی آمد اور ہر طرح کی چہل پہل دیکھتے ہی دیکھتے عروج پر پہنچ جائے گی۔ ربوہ ایک ایسا شہر ہے جہاں سارا سال ہی مختلف ممالک سے مہمانوں کی آمد و رفت جاری رہتی ہے مگر جلسہ سالانہ کے دنوں میں تو مسیح محمدی علیہ السلام کے عشاق پروانوں کی مانند بلکہ ان سے بھی بڑھ کر جگہ جگہ اور ملک ملک اور قوم قوم سے آکر یہاں جمع ہو جاتے ہیں اور اسی وجہ سے الٰہی جماعت کے اس مرکز کو ہمیشہ ہی سے بین الاقوامی نوعیت کی اہمیت حاصل رہی ہے خاص طور پر گزشتہ چند سالوں سے جب کہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ الودود بنصرہ العزیز نے غیر ملکی جماعتوں کو اپنے نمائندے یہاں بھجوانے کی تحریک فرمائی ہے اب اس قدر تعداد میں بیرون پاکستان سے احمدی آرہے ہیں کہ اگر ان کی خدمت کے لئے باقاعدہ طور پر منصوبہ بندی سے کام نہ لیا جائے تو کئی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

الغرض ربوہ میں جلسہ سالانہ کے دوران پاکستان اور بیرونِ پاکستان سے آنے والے احباب کا ایک نہایت ہی عظیم اجتماع ہوتا ہے اور ان مہمانوں کے ہر طرح کے آرام و راحت کا خیال رکھنا ہم لوگوں یعنی اہالیانِ ربوہ کا ایک نہایت ہی اہم اور مقدس فریضہ ہے۔ مہمان نوازی اور مہمانوں کے آرام کا ہر طرح سے خیال رکھنا ایسا شعبہ ہے جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں براہ راست حضرت اقدس علیہ السلام نے خود اپنے ہاتھوں میں رکھا ہوا تھا اور دراصل یہ خدا تعالیٰ کا حکم تھا کہ "لا تسئم من الناس" اور اس حکم کی بجا آوری میں حضور علیہ السلام اس قدر مستعد اور چوکس رہتے تھے کہ آپ مہمانوں کے آرام و آسائش کو ہر دوسرے کام پر مقدم رکھتے تھے اور اکیلے ہی جملہ فرائض بجا لاتے تھے۔ خود ہی اپنے ہاتھوں سے کھانا تقسیم فرماتے (کیسے خوش قسمت تھے یہ مہمان) اور دوسرے کام بھی کرتے۔

حضرت مسیح محمدی و مہدی علیہ السلام کے وصال کے بعد اب جو شخص بھی خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا، بوڑھا ہو یا بچہ، عورت ہو یا مرد مہمانوں کی خدمت میں حصہ لیتا ہے اور اس میں بشاشت محسوس کرتا ہے وہ دراصل حضور علیہ السلام کی ذاتِ بابرکات کا ہی مظہر ہو جاتا ہے اور یہ ایسا بڑا روحانی اعزاز ہے جس کے مقابل پر تمام دیگر دنیاوی اعزازات ہیچ ہیں۔

مہمانوں کی ہی راحت و آسائش کے ضمن میں ایک بہت ہی اہم امر اس جگہ اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنا ہے جس میں مہمانوں کا قیام ہوتا ہے شہر میں اگر جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوں جن سے بدبو پھیل رہی ہو تو ظاہر ہے کہ ایسے کریہہ نظاروں کا مہمانوں پر نہایت ہی برا اثر پڑے گا۔ اور یہ امر ان کے لئے نہایت ہی تکلیف دہ ہوگا۔ اس لئے جلسہ سالانہ کی آمد کے پیشِ نظر ربوہ کے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنے ماحول کو پاک صاف کرنے اور پاک صاف رکھنے میں انتہائی کوشش صرف کر دے، امامِ وقت ایدہ اللہ الودود کا بھی یہی ارشاد ہے چنانچہ حضور نے ربوہ کی صفائی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ۲۱ ستمبر کو خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ:۔

"ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح صاف ستھرا اور خوبصورت بنا دیں، اس کے لئے کسی سنگھار کی ضرورت نہیں، البتہ صفائی ستھرائی اور نظافت کا اہتمام ضروری ہے۔"
(الفضل مؤرخہ ۲۲ نومبر ۷۹ء صفحہ ۱)

حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی مہمان کہیں جاتا ہے تو بے شمار توقعات ساتھ لے کر جاتا ہے۔ بالخصوص جب کسی کو بلایا جائے تو پھر تو اس کی توقعات اور بھی زیادہ ہوتی ہیں اور یہاں تو معاملہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کا ہے۔ مرکز بار بار جماعتوں کو تاکید کرتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ پر آئیں اور یہ دعوت جو مہمانوں کو بلانے کی ہوتی ہے یہ تو خود خدا کے مسیح کی دی ہوئی ہے اور یہ مستقل دعوت ہے جو ہر سال دہرائی جاتی ہیں اور خود حضور علیہ السلام کے ہی الفاظ کو جماعت کے سامنے بار بار پیش کر کے ان کو مرکز میں آنے کی اور جلسہ سننے کی تاکید کی جاتی ہے۔

پس اس قسم کی مقدس دعوت ملنے کے بعد جب کوئی شخص مرکز میں آتا ہے تو وہ تو دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مہمان ہوتا ہے نہ کسی اور فرد کا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہی کسی نیکی کی توفیق دیا کرتا ہے۔ تاہم ہمارا یہ فرض ہے اور ہماری پوری کوشش اور انتہائی جدوجہد ہونی چاہیئے کہ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ الودود نے فرمایا ہے ہم واقعی ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح صاف ستھرا بنا دیں۔ غریب دلہن سے یہی مراد ہے کہ ہمارے وسائل ایسے نہیں کہ تمام سڑکوں اور گلی کوچوں کو پختہ کرا دیں اور سیمنٹ اور کنکریٹ کی روشیں ہر جگہ بنا دیں اور ہر گھر کا فلش سسٹم ہو جس سے SANITATION کی مشکل پیدا نہ ہوتی ہو اور بڑے بڑے شہروں کی طرح REFUSE DUMPS جگہ جگہ بنے ہوئے ہوں اور کسی قسم کی گندگی کسی بھی جگہ نظر آنے کا امکان نہ ہو۔ بلکہ یہ ایک غریب شہر ہے جہاں کے مکینوں کو تمام کام "اپنی مدد آپ" کے اصولوں پر کرنے پڑتے ہیں۔ اس لئے یہ دراصل ہمارا اپنا فرض ہے کہ ہم محض خدا کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے جو کچھ ہمارے پاس ہے اس کو خرچ کر دیں۔ اپنے وقت اور اپنی عقل اور اپنے محدود ذرائع کو استعمال میں لائیں اور ہر ممکن کوشش کر کے ربوہ کے تمام ماحول کو صاف ستھرا بنا دیں حتّٰی کہ کوئی ایک گوشہ بھی ایسا نہ رہے جس کے متعلق کہا جا سکے کہ یہ صاف اور پاک نہیں اور آنے والے مہمانوں میں سے کسی کو بھی صفائی اور نظافت کے نقطۂ نگاہ سے کوئی شکایت پیدا نہ ہو اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی اطمینان فرما سکیں کہ واقعی ربوہ ایک غریب دلہن کی طرح صاف ستھرا اور خوبصورت بن گیا ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ الودود کی اس مقدس خواہش کو اپنے فضل و کرم سے پورا کرے اور ہم عاجز بندوں کے ذریعہ سے ہی پورا کرے اور مہمانوں کی راحت و آسائش میں کسی قسم کا فرق بھی نہ آئے۔ وہ خیر سے آئیں خیر سے رہیں اور خیر سے اپنے گھروں کو جائیں اور وہاں جا کر بھی خیر کے ہی وارث ہوں اور ہم پر بھی مولا کریم کی رحمت و شفقت کی نگاہ رہے۔ اللّٰھم آمین ثم آمین

نصاب وظیفہ نواب مبارکہ بیگمؓ

برائے طالبات مڈل، میٹرک — کل نمبر ۱۰۰

وظیفہ حاصل کرنے کے لئے ۷۰ فی صد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

۱۔ قرآن کریم: پہلا پارہ مع ترجمہ اور تفسیری نوٹس از تفسیر صغیر
۲۔ حفظ قرآن: قرآن کریم کی آخری ۱۰ سورتیں مع ترجمہ اور تفسیری نوٹس۔
۳۔ حدیث: چالیس جواہر پارے مع ترجمہ اور تشریحی نوٹس۔
۴۔ کلام: کشتی نوح از حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ نماز باترجمہ۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

ہر سال اطفال و ناصرات کا علمی و ادبی ذوق اجاگر کرنے کے لئے اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایک مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے۔ امسال اس مقابلہ کے لئے عنوان "سیرت حضرت عمر فاروقؓ" ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو علی الترتیب دو سو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ یہ مضمون کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو اور ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء تک دفتر اطفال الاحمدیہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔ پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

۱۶؍نومبر تا ۳۰؍نومبر ۱۹۷۹ء تک مہمان خانہ مستورات کے چندہ میں ۱۵۲۶ روپے ۵۰ پچاس پیسے کا اضافہ ہوا ہے اور اب یہ رقم کل ۴۲,۹۲,۲۱۵ روپے ۱۴ پیسے ہو چکی ہے لیکن اس کے مقابل ۴۲,۵۱,۰۲۲ روپے ۳۳ پیسے خرچ ہو چکا ہے۔ قریباً ساٹھ ہزار روپے کے اس خرچ کو پورا کرنے کے لئے ضرورت ہے۔ لجنات بھی اس سلسلہ میں سعی کریں اور وہ بہنیں جنہوں نے ابھی تک شرکت نہیں کی اس چندہ میں ضرور حصہ لیں۔ تین سو یا اس سے اوپر دینے والی بہنوں کے نام بطور دعا و یادگار کندہ کروائے جا رہے ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

محترم بابو عبدالکریم صاحب ڈار سیالکوٹی آف مشرقی افریقہ کے پسرِ اکبر محترم ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار ۲۷؍نومبر ۱۹۷۹ء کو ۹ بجے شب حرکتِ قلب بند ہونے کے باعث فیصل آباد میں وفات پا گئے، انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم کے والد صاحب اور مرحوم کے برادران محترم نذیر احمد صاحب ڈار (سابق P.C.S. تنزانیہ) ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈار اور ڈاکٹر محمود احمد صاحب ظفر نیز مرحوم کی ہمشیرہ لیڈی ڈاکٹر صغریٰ اور اسی طرح مرحوم کے (پہلی بیوی سے) تینوں جوان بیٹے اقبال احمد صاحب، اکرام احمد صاحب اور افضال احمد صاحب نیز مرحوم کی تینوں بیٹیاں — سب کے سب انگلستان میں مقیم ہیں۔ اپنی پہلی بیوی کی وفات کے بعد آج سے چار پانچ سال قبل مرحوم نے دوسری شادی کی تھی۔ مرحوم کی وفات کے وقت آپ کی بیوہ اور ڈیڑھ سالہ بیٹی کے سوا کوئی بھی قریبی رشتہ دار مرحوم کے پاس نہ تھا۔

جناب امیر جماعتِ احمدیہ فیصل آباد نے تجہیز و تکفین کا انتظام فرمایا اور خدام کی ایک جماعت کو جنازہ کے ساتھ ربوہ بھجوایا۔ جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸؍نومبر کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ فیصل آباد اور ربوہ کے مخلصین کی ایک جماعت نے مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کیا۔ قبر تیار ہونے پر مرحوم کے پرانے رفیق چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی سابق مبلغ انچارج تنزانیہ نے دعا کرائی۔

محترم ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار مرحوم نے قادیان سے میٹرک کیا اور امرتسر سے ڈاکٹری کا امتحان پاس کیا۔ ایک لمبا عرصہ مشرقی افریقہ مقیم رہے۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے فدائی تھے اور جماعتِ احمدیہ موروگورو تنزانیہ کے صدر بھی رہے۔ مرحوم نے مسجد احمدیہ موروگورو کے لئے شہر کے وسط میں ایک باموقع (تقریباً ایک ایکڑ کا) پلاٹ اپنی گرہ سے خریدا اور اپنی ذاتی نگرانی میں مسجد بنوائی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(حبیب اللہ احمدی شاہد۔ دار العلوم غربی ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقفِ جدید اچھا کام کر رہی ہے لیکن اس کے کام میں بھی حسن پیدا ہونا چاہیئے۔"

آپ بھی اپنا چندہ وقفِ جدید حتی المقدور اضافہ کے ساتھ ۳۱؍دسمبر سے قبل ادا کر کے ثوابِ دارین حاصل فرمائیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہِ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے تئیس عظیم الشان مقاصد" مقرر ہے خدام اس کا بغور مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے ہمارے بھائی مکرم ملک منور احمد صاحب سابق قائد ضلع سرگودھا کو ۱۸؍نومبر ۱۹۷۹ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت لڑکے کا نام ناصر محمود تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم ملک مبارک احمد صاحب ٹیک سیلر ز بھیرہ کا پوتا اور مکرم محمد عالم صاحب کلیار آف سرگودھا کا نواسہ ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادمِ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(ملک اشرف احمد۔ بھیرہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ عزیزی نعیمہ ملک آف اسلام آباد عرصہ ڈیڑھ دو سال سے خاکسار کے بہنوئی کی وفات کے بعد سے پریشانیوں میں مبتلا ہے اور ذہنی طور پر بھی پریشان ہے۔

احبابِ جماعت سے جملہ پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبید اللہ ملک فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

نعتِ مرکّب کے دو شعر

نعت گو شاعر ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر کے قلم سے

فی کاپی -/۲ سینکڑہ -/۱۲۵

مینیجر کیور ہومیو میڈیسن ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں

ضرورت مند احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارا دواخانہ جلسہ سالانہ کے ایام میں اقصیٰ روڈ ربوہ پر کھلے گا۔

قاضی دواخانہ چک چٹھہ (رجسٹرڈ) حافظ آباد / گوجرانوالہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام

میں

مرکزِ احمدیت میں تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں

ہم صدقِ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں

آپ کا

ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا اور پھر بخیریت واپس جانا ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور آپ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں۔

مینیجر حکیم انوار احمد جان

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

فون ۳۹۹۷

ادویات پلاسٹک پیکنگ میں

ہاضموں رجسٹرڈ دواخانہ

بالمقابل ایوانِ محمود گولبازار ربوہ

اپنے بچوں، نقدی، زیورات، گھڑیوں اور دوسری قیمتی اشیاء کی خود حفاظت فرماویں — گم ہونے یا گمشدہ چیز ملنے پر "دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء" کو فوراً مطلع کریں۔

(ناظم معلومات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اُمرا و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش

احباب جماعت کو حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سکیم "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کی یہ تحریک پہنچائی جا رہی ہے کہ

۱۔ ہر وعدہ کنندہ مرحلہ وار ادائیگی کرتا جائے اور کوئی بقایا نہ ہونے دے

۲۔ جن مخلصین کو خدا تعالیٰ نے وسعت دی ہو وہ اپنی حیثیت اور استطاعت کے مطابق اپنے وعدوں میں اضافہ کریں

۳۔ جو کسی وجہ سے پہلے وعدہ نہ کر سکے ہوں وہ اب اپنے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کر کے ہر سال ½ ادائیگی کرتے جائیں۔

الحمد للہ کہ مخلصین وعدے بھی بڑھا رہے ہیں۔ نئے وعدے بھی حضور کی منظوری کے لئے بھجوا رہے ہیں۔ پھر بھی خاکسار تمام امراء و صدر صاحبان اور دوسرے عہدیداران کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ احباب کو صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی مندرجہ بالا تین باتوں کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلان دار القضاء

مکرم سمیع اللہ خان صاحب ناظم آباد گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ملک نصر اللہ خان صاحب ولد ملک حسن محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۲۳/۱۲ واقع محلہ دار الیمن ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

۱۔ زینب بیگم صاحبہ بیوہ۔ ۲۔ ملک حمید اللہ خان صاحب۔ ۳۔ ملک کلیم اللہ خان صاحب۔ ۴۔ ملک ظفر اللہ خان صاحب۔ ۵۔ ملک فضل اللہ خان صاحب پسران۔ ۶۔ صادقہ تنویر صاحبہ۔ ۷) صالحہ صاحبہ۔ ۸) سلمیٰ ملک صاحبہ دختران

استدعا ہے کہ قطعہ مذکور مرحوم کے تمام وارثان کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

شکریہ احباب و درخواستِ دعا۔

میری پیاری امی جان محترمہ فاطمہ خاتون صاحبہ اہلیہ راجہ محمد افضل خان صاحب دار الرحمت غربی کی اچانک وفات کے موقع پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، عزیز و اقارب اور احباب و مستورات جماعت نے بہت کثرت سے بذاتِ خود اور بذریعہ ڈاک تعزیت کا اظہار کیا ہے اور ہمارے ساتھ انتہائی محبت، شفقت اور ہمدردی کا سلوک کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے اور سب پر بے بہا فضل نازل فرمائے۔ آمین۔

تمام احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں اس صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت دے اور میرے پیارے ابا جان کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور ان کا بابرکت سایہ میرے سر پر قائم رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین

قدسیہ افضل بنت راجہ محمد افضل خان

دُعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کے بہنوئی مکرم ملک رشید احمد صاحب ابن مکرم ملک عزیز احمد صاحب 85/6R ساہی والی دل کا شدید دورہ پڑنے سے ۲۲ نومبر ۱۹۷۹ء کو رات دو بجے وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ تین لڑکیاں ۲ لڑکے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات فرمائے اور خاص مقام قرب عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(ملک عبید اللہ کارکن فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

۲۔ افسوس کے ساتھ تحریر ہے کہ میرے بڑے بھائی ڈاکٹر فضل حق صاحب وینس جماعت احمدیہ لنگے ضلع گجرات حرکتِ قلب بند ہو جانے کے باعث وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت مخلص، تقویٰ شعار اور ماہر طبیب تھے۔ دینی فرائض نہایت خلوص اور ہمت سے ادا کرتے تھے اور رفاہ عامہ کے کاموں میں انہیں امتیازی مقام حاصل تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم بلند درجات عطا فرمائے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے صرف ایک بیٹی اور بیوہ چھوڑی ہیں۔

(سوگوار — منیر احمد وینس — گجرات)

۳۔ نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری کرم داد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ تیالی مؤرخہ یکم دسمبر ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ دن کے بارہ بجے دو دن معمولی بیمار رہنے کے بعد بعمر ۸۵ سال وفات پا کر مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

آپ کا خاندان تین پشتوں سے سلسلہ احمدیہ سے منسلک ہے۔ آپ بڑے مخلص اور پکے احمدی تھے۔ جماعت میں مختلف عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ ابھی تقریباً بیس سال سے امیر جماعت کے عہدے پر فائز تھے۔ آپ تحریکِ جدید میں شروع سے حصہ لے رہے ہیں۔ آپ کا جنازہ مربی صاحب جماعت احمدیہ کھاریاں نے پڑھایا جس میں مرحوم کے عزیز و اقارب اور مقامی احباب کے علاوہ مختلف جماعتوں سے کثیر تعداد میں دوستوں نے شرکت فرمائی۔ قبر تیار ہونے پر مربی صاحب نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب عطا کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے اور دین اور دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(صوبیدار محمد لطیف ولد چوہدری کرم داد مرحوم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد خواجہ محمد صادق صاحب کا سول ہسپتال جہلم میں ہرنیا کا اپریشن جمعرات کے روز ہوا جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا۔ احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نصرت معین ہاشمی۔ ربوہ)

۲۔ میری دادی اماں بوڑھی اور بیمار رہتی ہیں۔ میرے بھائی جان جو سپین میں ہیں ان کی خیریت کے لئے اور ہم سب بہن بھائیوں کے امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سلمان خالد ابن خالد ہدایت بھٹی لاہور)

جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے بچوں اور قیمتی اشیاء کی خود حفاظت فرمائیں (ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام لجنات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر دو قیامگاہوں میں ٹھہرنے والی ممبرات کیلئے اُن کے عزیزوں سے ملاقات کا وقت روزانہ شام ۵½ بجے سے ۷ بجے تک ہوگا۔ اس کے علاوہ جلسہ کے دوران یا علی الصبح سوائے ایمرجنسی کے کوئی ملاقات نہیں ہوگی۔ مرد بھی اس بات کا خیال رکھیں اور حتی الوسع اپنا سامان اور ضروری اشیاء اپنے پاس ہی رکھیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر مستورات کی قیامگاہوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ قیامگاہ نمبر۱ لجنہ ہال و احاطہ دفتر لجنہ:۔

برائے اضلاع سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ فیصل آباد۔ جھنگ۔ میانوالی۔ قصور۔ ملتان۔ خانیوال۔ رحیم یار خان۔ بہاولپور۔ ڈیرہ غازیخان۔ نواب شاہ۔ حیدر آباد۔ سندھ

۲۔ قیامگاہ نمبر۲ مہمانخانہ مستورات (بیرکس)

برائے اضلاع پشاور۔ مردان۔ ہزارہ۔ کیمبل پور۔ ایبٹ آباد۔ جہلم۔ کھاریاں۔ اسلام آباد۔ راولپنڈی۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ اوکاڑہ۔ ساہیوال کراچی۔ کوئٹہ۔

۳۔ قیامگاہ نمبر۳ مہمانخانہ برائے خواتین بیرون پاکستان۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گمشدہ اشیاء اور بچّوں کی حفاظت

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کی سہولت کیلئے "دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء" ۲۲ر دسمبر سے کام شروع کرتا ہے اور دن رات کھلا رہتا ہے۔ احباب جلسہ سالانہ کے متعلق ہر قسم کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

(ا) اگر آپ کو راستوں میں کوئی گری پڑی چیز ملے تو اسے پوری احتیاط سے اُٹھا کر دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

(ب) اگر کوئی گم شدہ بچہ نظر آئے تو اُسے یونہی نہ چھوڑیں بلکہ اسے محبت و پیار سے دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

(ج) جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں اپنے کمسن بچّے کی جیب میں نام، ولدیت اور پتہ کا ایک کاغذ لکھ کر ڈالے رکھیں۔

(د) اپنی گم شدہ اشیاء اور بچّوں کے متعلق فوری رپورٹ دفتر معلومات میں درج کرائیں۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گم شدہ اشیاء)

فوری ضرورت ہے

ہمیں ایک کوالیفائڈ ڈسپنسر کی فوری ضرورت ہے۔ مخلص اور خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے دوست اپنی اسناد کے ہمراہ درخواستیں بھجوا دیں۔ مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی تصدیق ضروری ہے۔

محمد اسمٰعیل منیر
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر الفضل)

آپ کو
جلسہ سالانہ میں شمولیّت
کا ارادہ
مُبارک ہو
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سفر اور حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ دوست احباب سمیت روحانی مائدہ سے جھولیاں بھرنے کی توفیق پائیں۔
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ

مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ سے نمائندہ الفضل کی ملاقات

(بقیہ صفحہ اوّل)

انہوں نے کہا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے گھروں اور محلّے کو صاف ستھرا رکھیں تاکہ دُور دراز سے آنیوالے مسیح پاکؑ کے مہمانوں کو کسی قسم کی دقّت نہ ہو اور اہلِ ربوہ آنے والے مہمانوں کے استقبال کے لئے شایانِ شان ماحول پیدا کرسکیں۔ مہتمم صاحب نے بتایا کہ ربوہ میں وقارِ عمل کرنے کے اس سلسلہ کا آغاز ربوہ کی خدام الاحمدیہ کی مجلس عاملہ کے ارکان نے خود اپنے ہاتھ سے وقارِ عمل کر کے کیا چنانچہ مہتمم مقامی اور ناظمین نے مجلس مقامی کے دفتر کے عقب میں پڑا ہوا بہت سا گند ایک گڑھا کھود کر دفن کر دیا۔

مکرم مہتمم صاحب مقامی نے وقارِ عمل کے سلسلے میں قابلِ تعریف کام کرنے پر ناظم صاحب اطفال مکرم شریف احمد بھٹی صاحب کی کوششوں کو بطورِ خاص سراہا اور انکی محنتِ شاقہ کی تعریف کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ربوہ کے خدام کو آنے والے مہمانوں کے استقبال کیلئے شایانِ شان ماحول پیدا کرنے کی توفیق دے۔ آمین ؛

قادیان کا قدیمی
محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر مامون خان صاحب گولبازار ربوہ

فون ۳۸۲۲
رہائشی و کمرشل پلاٹس، مکان، دکان، کوٹھی نیز زرعی زمین۔ ٹریکٹر، ٹرالی، ہل۔ تھریشر۔ موٹر سائیکل اور موٹر کار کی خرید و فروخت کے لئے الحمرا اسٹیٹس پر خود تشریف لائیے یا فون نمبر ۳۸۲۲ پر رابطہ قائم کیجئے۔
پروپرائٹر:۔ خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ
الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹۔ اے سٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ
علی اسٹیٹس
فون نمبر ۶۶۴
پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔
آپ کا خادم شیخ عبدالخالق۔ کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ ربوہ

ریلوے اسٹیشن لاہور سے
ربوہ کیلئے اسپیشل ویگن سروس جاری رہیگی
جلسہ کے موقعہ پر
ویگین سروس
لاہور سے ربوہ کے لئے اسپیشل بکنگ کی جائے گی اور اسپیشل سروس
جاری رہے گی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴